

## شیطانی گڑیا

### ازنازیہ شازیہ

ارے واہ یہ گھر تو بہت خوبصورت ہے، زویا نے اپنے بابا سے کہا، مجھے خوشی ہوئی بیٹا کے آپ کو یہ گھر پسند آیا، بلال نے اپنی بیٹی زویا سے کہا، مسٹر زید کا پورا کنبہ آج اس 10 کنال کی کوٹھی میں شفٹ ہوا تھا، مسٹر زید کے تین بیٹے تھے منزل سب سے بڑا اس سے چھوٹا بلال اور سب سے چھوٹا زین ان تینوں بھائیوں کی ایک ہی اکلوتی بہن ثانیہ تھی جس کی طلاق ہو گئی تھی، طلاق ہو جانے کے بعد ثانیہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی تھی، تینوں بھائی شادی شدہ تھے، منزل کی ایک بیٹی سارا تھی اور ایک بیٹا سعد، بلال کی ایک بیٹی زویا تھی اور زین کا ایک بیٹا تھا فہد، سب بچوں کی عمر میں سال دو سال کا فرق تھا، سب سے بڑی سارا تھی جس کی عمر 14 سال تھی

امی یہ دیکھیں مجھے کیا ملا، زویا خوشی سے چلاتی ہوئی اپنی امی کی جانب آرہی تھی اس نے ہاتھ میں ایک گڑیا پکڑی ہوئی تھی، دیکھنے میں وہ گڑیا کافی خوبصورت تھی، اس کے سنہرے بال گورا رنگ اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا

رہے تھے، بیٹا یہ آپ کو کہاں سے ملی مسز بلال تجس آمیز لہجے میں زویا سے پوچھ رہی تھیں، امی وہ جو سامنے بڑا سے درخت ہے نا اس کے نیچے یہ پڑی ہوئی تھی، زویا نے جواب دیا، بیگم صاحب مجھے تو لگتا ہے کہ یہ کسی جن بھوت کی کارستانی ہے آپ اس گڑیا کو باہر پھینک دیں، رضیہ مداخلت کرتے ہوئے بولی، رضیہ ایسا کچھ نہیں ہوتا تم جا کہ اپنا کام کرو، رضیہ منہ بنا کہ چلی گئی، امی کیا میں اسے رکھ لوں، زویا نے اپنی امی سے پوچھا، ہاں بیٹا جاؤ اپنے کمرے میں رکھ لو، مسز بلال نے جواب دیا لیکن ان کہ چہرے پر حیرت اور تجسس کہ ملے جلے آثار واضح طور پر نظر آرہے تھے

رات کہ تقریباً تین بجے جب سب سو رہے تھے، زویا کے کمرے کا دروازہ خود بخود کھل گیا، اور سامنے شیف پر رکھی ہوئی گڑیا کی آنکھیں چمکنے لگیں، پھر ایک ناقابل یقین منظر سامنے آیا، اس گڑیا میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ شیف سے خود نیچے اتر گئی اور کمرے سے باہر کی جانب چل دی، ٹی وی لاؤنج میں آکر وہ گڑیا ایک کرسی پر بیٹھ گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس گڑیا کہ اندر سے ایک سایہ نکل کر کھڑا ہو گیا پھر دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا پھر پانچواں ان سب کی شکل بہت ہیبت ناک تھی، ایک بہت لمبے قد کی عورت تھی جس کے لمبے لمبے بالوں نے اس کو ڈھانپ رکھا تھا، ایک خوفناک عورت جس کی آنکھیں باہر لٹک رہی تھیں اور ان میں سے خون نکل رہا تھا، ایک خوفناک عورت جس کا سر آگے کی طرف تھا اور دھڑ پیچھے کی طرف تھا، ایک عورت جس کے ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے تھے اور ایک عورت جس کا منہ کھولا ہوا تھا اور اس میں سے خون رواں تھا، ان سب نے ایک اونچا تہقہ لگایا

زویا اندر سے کھڑی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی، زویا چلائی، امی جلدی آیں یہ گڑیا تو بڑی ہی فراڈن نکلی میرے ساتھ فراڈ کر رہی تھی، زویا نے گڑیا کو پکڑا اور اس کا منہ دیوار میں دے مارا، تجھے تو میں بتاتی ہوں بندریا کہیں کی، آئی وڈی مر اسن، زویا کی امی ہاتھ میں جھاڑو لے کے باہر آئی اور گڑیا کے منہ پہ زور زور سے جھاڑو مارنے لگی، بیچاری گڑیا کی تو حالت خراب ہو گئی، پر یہ تو ابھی شروعات تھی، زویا نے گڑیا کے منہ پر تھوک پھینک پھینک کے اس کا منہ بھگو دیا، زویا کے دادا مسٹر زید بھاگے بھاگے آئے، مسٹر زید کا نزلہ ان کے ناک سے باہر آرہا تھا جو انہوں نے گڑیا کے اوپر گر ادیا، اور خوشی سے اونچی اونچی چھلانگیں مارنے لگے، زین اور بلال شور سن کے باہر آگئے پیچھے منزل، مسز منزل، مسز زین اور سب بچے بھی تھے سوائے فہد کے کیوں کہ وہ ابھی 6 ماہ کا ہی تھا، ثانیہ بھی اپنے کمرے سے باہر آگئی، مسز بلال نے سب کو پوری کہانی سنائی، پھر توجو ہوا اس مظلوم گڑیا کے ساتھ، سارا اپنے کمرے میں بھاگی گئی اور قینچی لے آئی پھر سارا نے اس گڑیا کو پکڑا اور اس کے بال کاٹنے لگی اب وہ گڑیا گنچی ہو گئی تھی، سب نے سارا کی اس حرکت پر تالیاں بجائی اور اس کو شاباش دی، سعد بولا اماں مجھے سو سو آیا ہے، مسز منزل نے کہا بیٹا یہ گڑیا کس لئے ہے اس کا منہ پر ہی کر دو، پھر سعد نے اس گڑیا کے اوپر سو سو کیا اور پھر زید ہاؤس میں فوٹبال میچ kick کھیلیں، پھر زین نے اس گڑیا کو football کر دیا، زین بولا چلو اب شروع ہو گیا زویا کی ماما پاپ کارن بنالائی اور سب خواتین بیٹھ کر میچ دیکھنے لگی گڑیا کبھی منزل کہ پاؤں میں تھی تو لے آئی اور گڑیا کے پورے pamper کبھی زین کے پاؤں میں، مسز زین کمرے میں بھاگی گئی اور فہد کا گندا بدن پر اچھی طرح پھیرا، گڑیا بیچاری تو بری طرح پھنس گئی تھی، ثانیہ چلائی اب میری باری میری باری، پھر ثانیہ نے گڑیا کو پکڑا اور اپنے کمرے کی طرف بھاگی اور پورا خاندان ثانیہ کے پیچھے بھاگا پھر ثانیہ نے اپنے ہاتھ روم کا

دروازہ کھولا اور کموڈ کا بند ڈھکن کھولا اور گڑیا کو کموڈ میں ڈال کر اچھی طرح گھمایا، پھر ثانیہ نے کھڑکی کھولی اور اس کو باہر پھینک دیا، بہت تھک گئے، مسٹر زید نے کہا، اور سب ادھر ہی فرش پر سو گئے، پانچ سال بعد مسٹر زید کا خاندان وہاں سے چلا گیا، اور ایک نئی فیملی آگئی، چار سال کی حریم درخت کے پاس گئی تو اسے ایک گڑیا نظر آئی، حریم بولی، آئے ہائے انی پیڑی تے پلٹ گڈی پھر حریم نے گڑیا کہ منہ پڑ تھوک پھینک اور وہاں سے بھاگ گئی، گڑیا بیچاری اس وقت کو کوس رہی تھی جب وہ زویا کے ہاتھ لگی

(ختم شد)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>